مرکزی
میڈیا آفس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ ۪ وَ لَیُمَکِّنَنَّ لَہُمۡ دِیۡنَہُمُ الَّذِی ارۡتَضٰی لَہُمۡ وَلَیُبَدِّلَنَّہُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ خَوۡفِہِمۡ اَمۡنًا ؕ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ لَا یُشۡرِکُوۡنَ بِیۡ شَیۡئًا ؕ وَمَنۡ کَفَرَ بَعۡدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ﴾

جمعرات، 25 جمادی الاول، 1433ھ | 17/04/2012 | نمبر: 11/1433ھ

حزب التحریر ایک عالمی کانفرنس کا اعلان کرتی ہے

''امت کا انقلاب: اسے ناکام بنانے کی سازشیں اور فیصلہ کن اسلامی وژن''

ان حالات میں جب عرب علاقوں میں انقلاب کی لہر، امت مسلمہ میں زبردست جوش وخروش اور حکمرانوں اوران کے نظاموں کے خلاف غصے کی تپش کو ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں پھیلا رہی ہے، ایسے میں عالمی طاقتیں اس انقلاب کی لہر کو ہائی جیک کرنے، استعمار کے مفادات کو محفوظ کرنے اور خلافت کے ذریعے اسلام کی واپسی کو ناکام بنانے کے لیے رسہ کشی میں مصروف ہیں۔

ہم حزب التحریر کے شباب امت میں موجود مخلص بیٹوں کے ساتھ مل کر ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں اور خلافت کے قیام کے لیے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ ہم استعماری طاقتوں، علاقائی حکمرانوں اوران کے حواریوں میں سے ان کے آلۂ کاروں کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ یہ علاقے ہمارے ہیں اور تم غیر ملکی درانداز ہو، اب تمہیں اتنا دور پھینک دیا جائے گا کہ تمہارا نام ونشان بھی نہ رہے گا۔ تمہاری اوقات نہیں کہ تم عرش کے رب کے ارادے اور وعدے کو چیلنج کر سکو جس نے اسلام کی واپسی کی بشارت دی ہے، تمہاری حیثیت خلافت کی فیصلہ کن آندھی کے سامنے ایک پر سے زیادہ نہیں۔

اس جدوجہد کے ضمن میں ہم ایک بین الاقوامی کانفرنس کا اعلان کرتے ہیں، جس کا موضوع امت کے بیٹوں کا انقلاب، اس کو ناکام بنانے کی سازشیں اور فیصلہ کن اسلامی وژن ہے۔ اس میں حزب التحریر اور اس کے علاوہ امت کے بیٹوں میں سے نامور سیاستدان، مفکرین، میڈیا کے لوگ اور دوسرے احباب شرکت کریں گے۔ اس میں بعض حساس ترین مسائل کا احاطہ کیا جائے گا جن میں اہم ترین یہ ہیں:

قوموں کے انقلابات کا سبب، شام کا انقلاب، کامیابی اور عالم عرب میں انقلابات کا افق، انقلابیوں کا گم شدہ پروگرام، مغرب اور حکمرانوں نے انقلابات کے ساتھ کیا رویہ رکھا؟ انقلاب کو ہائی جیک کرنے کی کوششیں، اقلیتیں، ویلفیئر اسٹیٹ اور بین الاقوامی حمایت کی دعوت سیاسی خودکشی ہے، انقلابات اور مغربی غلبے کا ڈگمگانا، خلافت کا عظیم وژن وغیرہ۔ نیز ان کے علاوہ دیگر اہم ترین اور حساس مسائل بھی شامل ہیں۔

موجودہ زمانے میں درجنوں چھوٹی چھوٹی نام نہاد ریاستوں کے قیام کے ذریعے امت کی وحدت کو پارہ پارہ کیا گیا، اور مغرب کی جانب سے اس پر مصنوعی شناختیں مسلط کی گئیں۔ چنانچہ امت پر یہ جیو پولٹکل حقیقت زبردستی تھوپی گئی۔ مغرب کے یہ پالتو حکمران، جنہیں اس نے ہم پر مسلط کر رکھا ہے، مغرب میں بیٹھے اپنے آقا کے مفادات کی حفاظت کر رہے ہیں اور امت کے وسائل اور دولت پر مغربی غاصبانہ قبضے کو مستحکم کر رہے ہیں۔ یہ حکمران اسلامی طرز زندگی کے از سر نو احیاء کی کسی بھی سنجیدہ کوشش پر حملہ آور ہوتے ہیں اور اس کے خلاف مختلف قسم کے کھوکھلے، فرسودہ اور تعفن زدہ نعروں کا سہارا لیتے ہیں مثلاً وطنیت، قومیت، اشتراکیت اور جمہوریت وغیرہ۔ اب ناکامی ان تمام نعروں اور کفریہ علامتوں کا مقدر بن چکی ہے، انشاءاللہ بہت جلد یہ سب ایک ایسی سیاہ تاریخ بن جائے گی جو کبھی دھرائی نہ جائے گی۔

10 جمادی الآخر 1433ھ بمطابق یکم مئی 2012ء کو لبنان میں کانفرنس کا انعقاد کیا جائیگا

کانفرنس میں شرکت کی دعوتِ عام ہے، یاد رہے کانفرنس کا آنکھوں دیکھا حال براہ راست حزب کے مرکزی میڈیا آفس سے نشر کیا جائے

گا۔ سیٹ بک کرنے اور ریزرویشن کے لیے نیچے دیے گئے فون نمبر اور ای میل ایڈرس پر رابطہ کریں۔

عثمان بخاش ڈائریکٹر مرکزی میڈیا آفس
حزب التحریر

موبائل: 009611307594
ٹیلی فون اور فیکس 0096171724043
ای میل: media@hizb-ut-tahrir.info